تھا‘ نہ تیار ہونا تھا‘ وہ نہ ہوئے۔

۶۔ ساتھیوں کو ایذا نہ پہنچانا عین مطلوب ہے‘ تہجد کا سرور مطلوب نہیں۔ آپ اسی طرح پڑھتے رہیں کہ ان کو ایذا نہ پہنچے۔ اس طرح ان شاء اللہ آپ کو اجر بھی زیادہ ملے گا۔ ایک تو اس وسوسہ کے باوجود کہ سرور نہیں‘ نفلی عبادات میں لگے رہنا‘ دوسرے‘ انسانوں کو ایذا پہنچانے سے بچنے کے لیے اپنے نفس کے مطالبہ کو ترک کر دینے کا۔

مجھے تو آپ کا خط پڑھ کر بہت امید ہوئی ہے کہ آپ نے ایک دفعہ دین کی حقیقت کو اور شیطان کے ہتھکنڈوں کو سمجھ کر ان کا مقابلہ کر لیا‘ تو آپ کو وہ سب چیزیں بھی حاصل ہو جائیں گی جن کے نہ ہونے کا آپ نے شکوہ کیا ہے۔ (خ - م)

سالگرہ تقریبات

شادی بیاہ کی سالگرہ اور بچوں کی برتھ ڈے وغیرہ پر شرعی نقطہ نگاہ سے وضاحت فرمائیں۔

شادی بیاہ یا بچوں کی پیدائش کی سال گرہ کے سلسلہ میں چند اصولی باتیں پیشِ نظر رہنا چاہئیں۔

اولاً تو یہ عمومی اصول کہ جن چیزوں سے منع کر دیا گیا ہے‘ ان کے علاوہ چیزوں کی اصل یہ ہے کہ وہ مباح ہیں‘ الا یہ کہ ان میں کوئی ایسی چیز پائی جاتی ہو جو ممنوع ہو‘ یا جس سے فساد پیدا ہوتا ہو۔ جن چیزوں کے بارہ میں خدا اور رسولؐ نے سکوت اختیار کیا ہے ان کے بارہ میں کھوج کرنا بھی پسندیدہ نہیں۔

ثانیاً اصلاح و تغیر کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ معاشرہ میں جو چیزیں رائج ہوں‘ ان میں سے جو غلط نہ ہوں انھیں کچھ نہ کہا جائے‘ جو غلط ہوں مگر قابلِ اصلاح ہوں ان کی اصلاح کی جائے‘ جو بناءِ فساد ہوں اور ان کی اصلاح ممکن نہ ہو ان سے روکا جائے۔ شاہ ولی اللہؒ نے حجۃ اللہ البالغہ‘ ج ا‘ میں اس مسئلہ پر مفید بحث کی ہے۔

ثالثاً سلف کی یہ روش ہمیشہ سامنے رہنا چاہیے کہ وہ اجتہادی مسائل میں حلال اور حرام کے الفاظ استعمال کرنے سے بالکل اجتناب کرتے تھے‘ یا بے حد احتیاط۔ عموماً مکروہ کا لفظ کہہ کر گزر جاتے تھے۔ یا پھر یہ کہتے تھے کہ میری رائے میں یہ بہتر ہے‘ میری رائے میں یہ پسندیدہ نہیں